گیلپ انٹر نیشنل سروے کے نتائج کی غلط اور گمراہ کن تشریح کے حوالے سے اہم وضاحتی نوٹ

حال ہی میں 'گیلپ انٹر نیشنل ایسوسی ایشن' کی جانب سے ایک عالمی سروے جاری کیا گیا ہے جس میں دنیا کے مختلف ممالک کے سربراہان کی مقبولیت اور ناپسندیدگی کا جائزہ لیا گیا ہے۔ یہ سروے 61 سے زائد ممالک میں منعقد کیا گیا۔ اس رپورٹ کی مکمل تفصیلات گیلپ انٹر نیشنل اور گیلپ پاکستان کی ویب سائٹس پر دیکھی جا سکتی ہیں۔

اس رپورٹ کا ایک حصہ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو سے متعلق ہے۔ اگرچہ زیادہ تر اخبارات اور میڈیا گروپس نے اس رپورٹ کی درست تشریح کی ہے، تاہم ایک پاکستانی وی لاگر (Vlogger) نے اس رپورٹ سے یہ غلط نتیجہ اخذ کیا کہ چونکہ 49% لوگوں نے ناپسندیدگی کا اظہار کیا ہے، اس لیے بقیہ تمام فیصد لازمی طور پر پسندیدگی یا متبادل رائے پر مبنی ہوگی۔

رپورٹ کی یہ تشریح نہ صرف غلط ہے بلکہ غیر ذمہ دارانہ بھی ہے، کیونکہ ڈیٹا کو واضح طور پر مختلف زمروں (Categories) میں تقسیم کیا گیا تھا۔

پاکستان سے حاصل کردہ اصل اعداد و شمار

- **پسندیدگی** (Approval): 18%
- **ناپسندیدگی** (Disapproval): 49%
- **علم نہیں / کوئی رائے نہیں** (Don’t Know): 32%

ان اعداد و شمار کے مطابق، ناپسندیدگی کا اظہار کرنے والوں کی تعداد پسندیدگی کا اظہار کرنے والوں سے تقریباً **2.7 گنا** زیادہ ہے۔ مذکورہ وی لاگر کا یہ دعویٰ کہ پاکستان میں اسرائیلی وزیر اعظم کی مقبولیت 51% ہے، حقائق کی مکمل من گھڑت اور غلط بیانی پر مبنی ہے۔

"علم نہیں (Don't Know)" کے زمرے کی درست تشریح

جن 32% افراد نے "علم نہیں" کا جواب دیا، اس کی وجہ دلچسپی کی کمی نہیں تھی۔ بلکہ ان میں سے ایک بڑی تعداد اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے نام سے واقف ہی نہیں تھی، اس لیے وہ اس سوال کا جواب دینے سے قاصر تھے۔

رائے دینے والوں کے درمیان حقیقی صورتحال

اگر ان جواب دہندگان کو نکال دیا جائے جو اسرائیلی وزیرِاعظم کے نام سے واقف نہیں تھے، تو اصل تصویر بالکل واضح ہو جاتی ہے :

پاکستان میں رائے کا اظہار کرنے والے افراد میں سے تقریباً تین چوتھائی نے اسرائیلی وزیرِاعظم کے خلاف اپنی واضح ناپسندیدگی کا اظہار کیا ہے۔

وسیع تر قومی جذبات کا تناظر

ان نتائج کو پاکستان کے مجموعی عوامی جذبات کے تناظر میں دیکھنا ضروری ہے۔ 9 فروری 2026 کو الجزیرہ نے گیلپ پاکستان کے ایک سروے کے حوالے سے رپورٹ دی تھی کہ :

- تقریباً 73% پاکستانیوں نے غزہ میں بین الاقوامی امن مشن کے تحت پاک فوج کے اہلکار بھیجنے کی حمایت کی۔
- صرف 6% نے اس کی مخالفت کی۔
- بقیہ افراد غیر یقینی کا شکار تھے۔

یہ نتائج واضح طور پر ظاہر کرتے ہیں کہ پاکستانی عوام کی بھاری اکثریت غزہ اور فلسطینی عوام کے حق میں مضبوط جذبات رکھتی ہے، لہٰذا اسرائیلی قیادت کے حق میں کسی بھی قسم کے (خصوصاً اتنی بڑی تعداد میں) جذبات ان حقائق کے بالکل برعکس ہوں گے۔

حتمی نتیجہ

اعداد و شمار بالکل واضح ہیں۔ "علم نہیں" کے جوابات کو پسندیدگی کے زمرے میں شامل کرنا نہ صرف بنیادی حساب دانی کے اصولوں کے خلاف ہے بلکہ یہ تحقیقی دیانتداری (Research Integrity) کی بھی خلاف ورزی ہے۔ درست تشریح یہی ہے کہ واضح رائے رکھنے والوں میں سے تقریباً تین چوتھائی نے ناپسندیدگی کا اظہار کیا ہے۔

رپورٹ مکمل، تفصیلی اور غیر مبہم ہے، اس کے باوجود اس سے غلط نتیجہ اخذ کرنا سمجھ سے بالاتر ہے۔ رپورٹ میں ایک واضح ٹیبل موجود ہے جس میں پسندیدگی، ناپسندیدگی، 'علم نہیں' اور نیٹ ریٹنگ کو الگ الگ پیش کیا گیا ہے۔ ایسی واضح صورتحال کے باوجود نتائج کو غلط رنگ دینا افسوسناک ہے۔ یہ عمل یا تو بنیادی شماریاتی سمجھ بوجھ کی کمی کو ظاہر کرتا ہے یا پھر یہ جان بوجھ کر کی گئی غلط بیانی ہے۔ بہر صورت، ایسا طرزِ عمل ذمہ دارانہ عوامی گفتگو کے معیار پر پورا نہیں اترتا۔